

اس طرح رخصت ہو جاتے ہیں، جیسے ہوا چلتی ہے۔

۸۔ شرح : مجھ محبوب کے کوچے میں رہنے کا طور طریقہ یاد

نہ تھا۔ یہ دیکھتے ہی نقشِ پا کی حیرت میرے لیے آئینہ دار بن گئی، یعنی اس نے دکھا دیا کہ محبوب کے کوچے میں رہنا چاہو تو اس کی صورت یہ ہے کہ نقشِ پا کی طرح خاک میں مل جاؤ اور جلوۂ حسن سے سراپا حیرت بن کر پوری زندگی گزار دو۔

۹۔ لغات : موجِ محیط : سمندر کی لہر۔

شرح : اگر تیرے دل میں یہ خیال ہو کہ وصل کے بعد شوق پر

زوال آجاتا ہے تو یہ صحیح نہیں۔ سمندر کی لہروں کو دیکھ، وہ عین پانی میں بھی بدستور ہاتھ مارتی رہتی ہیں۔ یعنی وصل کا کمال بھی ان کے شوق پر کوئی اثر نہیں ڈال سکتا۔ وہ ہمیں بتا رہی ہیں کہ شوق سچا اور خالص ہو تو وصال کے بعد بھی اس کی بیتیابی اور بقرار میں کوئی فرق نہیں آتا۔

۱۰۔ لغات : رنجتہ : اردو غزل

شرح : اگر کوئی شخص کہے کہ اردو کی غزل کیونکر فارسی کے لیے

باعثِ رشک ہوتی ہے تو اسے ایک بار غالب کے کہے ہوئے شعر سنا دے ساتھ ہی کہ دے کہ ایسے شعر واقعی فارسی کے لیے باعثِ رشک ہوتے ہیں۔

۱۔ شرح :

خواجہ حالی فرماتے

ہیں :

”یہ محض خیالی

مضمون نہیں ہے

بلکہ حقیقت واقعی

حسد سے دل اگر افسردہ ہے، گرم تماشا ہو

کہ چشمِ ننگ، شاید، کثرتِ نظارہ سے وا ہو

بہ قدر حسرتِ دل، چاہیے فوقِ معاصی بھی

بھروں یک گوشہ دامن، گر آبِ ہفت دریا ہو